© rasailojaraid.com

دیدہ ور

میرا پاکستان ہے نہ تیرا پاکستان ہے!

محکمہ پولیس اور جیل خانہ میں کروڑوں کا غبن اور غیر ضروری اخراجات

کرائمز برانچ لاہور میں سوا کروڑ روپے کا اسلحہ فروخت ہوا' لیکن رقم غائب ہے' ایس پی موٹر ٹرانسپورٹ میں سوا چار کروڑ روپے کی غیر قانونی خریداری

آئی جی' ڈی آئی جی اور ایس پی حضرات نے لاکھوں روپے کی ناجائز کالیں کیں' پولیس گاڑیوں کی مرمت کے نام پر بھاری رقوم کی وصولی

پبلک اکاؤنٹس کمیٹی پنجاب کے چیئرمین نے آڈیٹر جنرل آف پاکستان کی رپورٹ پر غور کرنے کیلئے 4 جنوری کو کمیٹی کا خصوصی اجلاس طلب کر لیا

پنجاب میں ایڈیشنل اور اسسٹنٹ ایڈووکیٹ جنرل کے عہدوں پر "سیاسی تقرریوں" کا نیا ریکارڈ

صوبے میں اس وقت 5 ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل اور 17 اسسٹنٹ ایڈووکیٹ جنرل کام کر رہے ہیں' جن میں زیادہ تر سیاستدانوں اور بااثر افراد کے سفارشی ہیں

اسسٹنٹ ایڈووکیٹ جنرل منصور عالمگیر چیئرمین سینٹ کے بہنوئی' اقبال کمبی سیشن جج لاہور کے داماد اور سید سجاد شاہ ایم این اے علی اصغر شاہ کے صاحبزادے ہیں

مہدی حسن جسٹس ایس اے سلام کے داماد ہیں' جلال الدین کو ضیاء دور میں پیپلز پارٹی چھوڑنے پر اسسٹنٹ ایڈووکیٹ جنرل کا عہدہ دیا گیا

میاں بشیر احمد بھٹی کو پالیسی ساز کمیٹی کے رکن سابق جسٹس فضل محمود فضلی کی سفارش پر 20 ویں گریڈ میں اسسٹنٹ ایڈووکیٹ جنرل کے عہدے پر تقرری ملی

اسسٹنٹ ایڈووکیٹ جنرل نجم الزماں بے نظیر بھٹو کیخلاف صدارتی ریفرنس میں وکیل سرکاری ایم بی زمان کے صاحبزادے اور رانا عامر صوبائی وزیر رانا پھول کے بھتیجے ہیں

عرفان قادر جسٹس اسلم ریاض کے داماد ہیں' جنہیں 6 اگست 90ء کو اسمبلیاں ٹوٹنے سے ایک دن قبل نئی اسامی پیدا کر کے اسسٹنٹ ایڈووکیٹ جنرل مقرر کیا گیا

اسسٹنٹ ڈسٹرکٹ اٹارنی خلیل احمد کو بھی سابق جسٹس فضل محمود کی سفارش پر اسسٹنٹ ایڈووکیٹ جنرل بنایا گیا' نسیم فاروق لاہور بار کے سابق صدر رائے کریم ملک کے بیٹے ہیں

آئین میں صرف ایڈووکیٹ جنرل کے عہدے کی وضاحت کی گئی ہے' ایڈیشنل اور اسسٹنٹ ایڈووکیٹ جنرل کا کوئی ذکر نہیں: ڈاکٹر باسط

محمد ظفر اللہ صوبائی وزیر نصر اللہ دریشک کے قریبی عزیز اور نفیس احمد انصاری سابق ایم این اے بابو فیروز انصاری کے صاحبزادے ہیں: "دی نیوز" کی خصوصی رپورٹ

"ریلوے اراضی کی بندر بانٹ" ڈبل ٹریک بچھانے کا منصوبہ ناکام ہو گیا

3 ہزار ایکڑ زرعی اراضی بااثر افراد کو "سیاسی لیز" پر کوڑیوں کے بھاؤ دیدی گئی' 15 سو ایکڑ پر لوگوں نے ناجائز قبضہ کر لیا' 700 ایکڑ پر کچی آبادیاں بن گئیں

ریلوے انٹیلی جنس نے ٹریک کے قریب ناجائز تجاوزات کو سکیورٹی کے نقطہ نظر سے انتہائی خطرناک قرار دیدیا' تخریب کاری کے خدشہ کا اظہار

ریلوے ہاؤسنگ سوسائٹیز کی صورت میں 41 ایکڑ زمین کے پلاٹ بنا کر افسروں اور ملازمین میں بانٹ دیئے گئے' الاٹمنٹ میں سنگین بے ضابطگیاں

ریلوے کے 7 سابق چیئرمینوں اور 4 جنرل منیجروں نے مختلف شہروں میں ایک سے زیادہ پلاٹ حاصل کئے' ایک نے 5 پلاٹ الاٹ کرائے

© rasailojaraid.com

ریلوے انتظامیہ نے ایک سے زائد پلاٹ رکھنے والے 85 افسروں کے پلاٹ منسوخ کرنے کا حکم دیدیا' ناجائز قابضین کو ریلوے کے بعض افسروں کی بھی پشت پناہی حاصل ہے

روزنامہ جنگ لاہور 6/12/91، 1/1/92